السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک قبول اسلام کا ارادہ رکھنے والے غیر مسلم سے محبت کرتی ہوں۔ لیکن اگر وہ دل سے اسلام قبول نہ کرے تو اس کا یہ اسلام مقبول ہوگا۔ مجھے علم ہے کہ میرے والدین اسے قبول نہیں کریں گے کیونکہ اس کے والدین میں ایک سفید فام اور دوسرا سیاہ فام ہے۔ میں اپنے والدین کو کھونا نہیں چاہتی اور پھر یہ بھی ہے کہ اگر وہ شخص اسلام قبول بھی کر لے تو مجھے اس کا کس طرح علم ہوگا کہ وہ اسلام پر ہی عمل پیرا رہے گا اور مرتد نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے اور اسلام میں ثابت قدم رکھے آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ کسی مسلمان کےلیے کافر سے محبت کرنا حلال نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے۔

"آپ اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے قبیلے کے عزیز ورشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔"[1]

2۔ آپ کی یہ بات کہ آپ اس سے محبت رکھتی ہیں درست نہیں بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس محبت کو اللہ تعالیٰ کےلیے ترک کر دیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کےلیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتے ہیں۔

جب یہ نوجوان اسلام کا اظہار کرے اور آپ کو اس کے اسلام میں سچائی محسوس نہ ہو تو آپ اس کا امتحان لیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

"اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو۔ دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جاننے والا تو اللہ ہی ہے لیکن اگر وہ تمھیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو یہ ان کےلیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ ان کےلیے حلال ہیں۔"[2]

اور اس کا امتحان اس طرح ہوگا کہ آپ اس سے اللہ تعالیٰ اس کے دین اور اس کے رسول کے بارے میں سوال کریں اور اسی طرح اس کے (اسلام سے پہلے) اپنے دین کے بارے میں بھی کہ آیا اس نے اسے ترک کیا ہے یا نہیں اسی طرح اس کے اسلام کا یقین اس کی عبادات سے بھی معلوم ہوسکتا ہے کہ وہ ان پر کتنا عمل پیرا ہے؟ مثلاً وہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے کہ نہیں اور خاص کر اگر کوئی قریب ہی مسجد ہے تو وہاں جا کر نماز ادا کرتا ہے کہ نہیں اور اسی طرح روزے رکھتا ہے کہ نہیں؟

جب کوئی شخص صحیح اور سچا اسلام قبول کر لے تو اس کے معاملات سے بھی اسلام جھلکتا اور ظاہر ہوتا ہے۔ وہ اس طرح کہ وہ حلال وحرام کے بارے میں سوالات کا اہتمام کرتا ہے اور جب ایک شخص ابھی نیا مسلمان ہوا ہو تو وہ اس کا زیادہ خیال کرے گا۔ اسی طرح ان میں کفریہ شعار پائے جاتے تھے وہ انہیں تبدیل کر دے گا اور جتنی بھی منکرات اور غلط کام ہیں وہ انہیں ترک کرنے کی کوشش کرے گا اور ایام جاہلیت میں جن جن گناہوں کا بھی ارتکاب کرتا رہا ہے وہ انہیں بھی ترک کر دے گا۔ اس طرح اسلام قبول کرنے والے کے اسلام کا پتہ چل سکتا ہے اور جب وہ کفر سے کراہت کرنے لگے تو اس کے حسن اسلام کا بھی علم ہو جائے گا۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جس میں بھی تین خصلتیں پائی جائیں وہ ایمان کی مٹھاس حاصل کرتا ہے جب اللہ اور اس کا رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو جا کسی بندے سے محبت کرے اور اس کی یہ محبت صرف اللہ کےلیے ہو اور جس طرح کوئی آگ میں جانا ناپسند کرتا ہے اسی طرح دوبارہ کفر میں جانا ناپسند کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے نجات دی ہے۔[3]

ہم اس کی تاکید کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمان عورت کو کسی بھی قسم کے حرام تعلقات نہیں رکھنا چاہئیں اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کےلیے حلال نہیں کہ ایسا کرے اور کسی اجنبی شخص سے تنہائی اختیار کرتی پھرے اس سے بوس وکنار کرے اور وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں وغیرہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کےلیے بھلائی اختیار کرے اور اسے آپ کے مقدر میں کرے اور آپ کی ہر شر وبرائی سے حفاظت فرمائے۔ (شیخ محمد المنجد)

---

[1]۔ المجادلة: 22۔

[2]۔ الممتحنة: 10۔

[3]۔ بخاری 21 کتاب الایمان باب من کرہ ان یعود فی الکفر

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق](#)

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 121

محدث فتویٰ